

کرونا بیماری کے متعلق لوگوں کے لیے آیت اللہ العظمی سید محمد سعید الحکیم کا پیغام

کرونا وائرس کے بارے حضرت آیت اللہ العظمیٰ حکیم کی نصیحتیں

عراق میں کرونا وائرس کے پھیلاؤ اور اس سے حفاظتی اقدامات کے بارے عراق کے ممتاز آیت اللہ العظمیٰ سعید حکیم نے اپنے ایک بیان میں عراقی عوام کو ہلکڑوں اور صحت عامہ سے مربوط حکام کی طرف سے جاری حفاظتی اقدامات اور تدابیر پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے انہوں نے عراقی عوام کو اس وبا کی روک تھام اور سدباب کے لیے ایک دوسرے سے مکمل تعاون اور یکجہتی کا مظاہرہ کرنے کی بھی تاکید کی ہے اپنے بیان میں انہوں نے عراقی حکومت کے ذمہ داروں کو اس وبائی مرض میں مبتلا افراد کے لیے خصوصی اقدامات اور انتظامات کرنے بھی تاکید کی ہے

آیت اللہ العظمیٰ حکیم کے دفتر سے جاری بیان کا متن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وایوب اذنادی ربہ آنی مسنی الضروانت ارحم الراحمین (انبیاء ۸۳)

جیسا کہ آج دنیا کے اکثر ممالک اس وبا کی لپیٹ میں آئے ہیں اور اس کے پوری دنیا بحران کی کیفیت سے دوچار ہے ایسا لگتا ہے کہ انسانی معاشرے خطرے میں ہیں اور پوری دنیا کے لیے المیہ بن چکا ہے اللہ

تعالیٰ اپنی بندوں کو اس وائرس کے شر سے محفوظ رکھے اس المناک صورتحال کے تناظر میں ضروری ہے کہ چند اہم نکات کی طرف خصوصی توجہ دی جائے

اولاً: وبا کے پھیلاؤ اور اس سے بچاؤ کی مناسبت سے ہاکٹروں اور شعبہ صحت عامہ کی طرف سے جاری کردہ بیانات اور تدابیر پر سختی سے عمل کیا جائے اور لوگوں سے ملنے جلنے میں احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں اور اجتماعات میں شامل ہونے سے گریز کیا جائے

دوم: جولوگ اس وبائی مرض کے بارے میں مشکوک ہیں یا وہ افراد جن میں اس بیماری کی علامات پائی جاتی ہیں انہیں چاہیے کہ فوری طور پر ہسپتال یا لیبارٹری جا کر اپنا ٹیسٹ کرائیں اور رپورٹ آنے تک دوسروں سے علیحدگی اختیار کر کے قرنطینہ میں رہیں تاکہ دوسروں تک یہ جراثیم نہ پھیلے

سوم: اس وبا کا شکار ہو نا کوئی ایسا عیب نہیں جس سے چھپا یا جائے بلکہ مومن کے لیے اللہ سبحانہ کا صبر آزما امتحان ہے جس سے گزر کر وہ اجر و ثواب کما سکتا ہے چنانچہ اس وائرس کے شکار افراد جتنی جلدی ہاکٹر سے رجوع کریں گے اتنی ہی آسانی سے صحت یاب ہوئے گا قوی امکان ہے جیسا کہ ناقابل برداشت بیماری میں مبتلا ہوئے کی صورت میں آئمہ اطہار علیہم السلام کی روایات میں بھی فوری علاج معالجہ کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے

چارم: اس وبائی بیماری کے روک تھام کرنے والے تمام ہاکٹرز نرسنگ سٹاف اور مخلص و ذمہ دار افراد جو اس بیماری میں مبتلا ہوئے والوں کی دیکھ بھال اور علاج معالجہ میں شب و روز کوشش کر رہے ہیں تاکہ ان کا مداوا اور مرحم کر سکیں یقیناً قابل ستائش و داد و تحسین ہیں انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ ان کی یہ محنت و مشقت اللہ تعالیٰ کے نزدیک باعث اجر و ثواب ہے

پنجم: جو شہری اس خطرناک وبا کی لپیٹ میں آچکے ہیں انہیں دعوت دی جاتی ہے کہ اس بیماری کا سدباب اور روک تھام سے مربوط افراد اور محکموں کے ساتھ مکمل تعاون اور یکجہتی کا مظاہرہ کریں میڈیکل سٹور اور ادویہ ساز کمپنیوں کو چاہیے کہ نرخوں میں اضافہ نہ کریں اسی طرح غذائی اجناس بیچنے والے کریانہ سٹور مالکان کو بھی نصیحت کی جاتی ہے کہ مہنگائی سے اجتناب کریں یقیناً اس بحرانی کیفیت میں نرخوں کے چڑھنے سے عام لوگوں کی زندگی اجیرن بن سکتی ہے عوام کو سخت مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے چونکہ یہ ایک فطری عمل ہے کہ اس طرح کی صورتحال میں مزدور طبقہ اور دھاڑی میں کام کرنے والے حضرات کام نہ ملنے کی وجہ سے تہیدست اور محتاج ہوسکتے ہیں لہذا ریاست کی ذمہ داری ہے کہ اس سلسلہ میں بروقت اور فوری طور پر ضروری اقدامات کر کے غریب عوام کو ریلیف دینے کی کوشش کریں مخیر حضرات

سے امید ہے کہ وہ اس بحران میں زیادہ سے زیادہ صدقات و خیرات کریں بلاشبہ اس صورتحال میں ان کا

انفاق عظیم ہے

قل اعملوا فسیرى اللہ عملکم ورسولہ والمؤمنون

آخر میں اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین بندے یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور آئمہ اطہار علیہم السلام کے وسیلے سے اللہ سبحانہ کی درگاہ اقدس میں دست بدعا ہیں کہ اپنا غیظ و غضب کودور فرمائے اور حضرت ولی عصر امام مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف کے طفیل اس وبا کو مملکت سے دور کرے اور اس بیماری کے شکار افراد کو شفاء عاجلہ و کاملہ عطا فرما کر ہمارے اوپر احسان فرمائے بیشک ہر سختی میں ہمارا ملجا و ماوا اللہ سبحانہ ہے جو ہر طرح کے نقصانات اور مصیبتوں کو ہم سے ٹالنے والا ہے سب سے بڑا مہربان اور مؤمنوں کا ولی ہے بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی ہمارے لئے کافی اور بڑا (کارساز)

ہے